نہ تذکرہ نویس، نہ عالم نہ فاضل۔ اللہ کا ایک گناہ گار بندہ ضرور ہوں۔ بزرگانِ دین اور اصحاب دینِ متین کے ملفوظات اور تذکروں سے قدرے لگاؤ ہے۔ سہ

روشِ زہد و اطاعت نہ نمودند مرا		ہوسِ بندگیٔ درد کشانم دادند

(حضرت عزیز صفی پوری)

اپنی کم مائیگی کے باعث اپنی استعداد کے مطابق ان کے معارف کے اقتباسات و تراجم کرتا رہتا ہوں۔ . . . . . میرے اُردو ترجمہ و تلخیص فارسی ملفوظات مخدوم شاہ میناؒ لکھنوی کو تعلیمات حضرت شاہ مینا کے نام سے جلد ہی شائع کر رہی ہے۔ میرا فراہم کردہ ایک اور مجموعہ ارشاداتِ صحابہ کرام و اقوال بزرگانِ عظام کا مسودہ انوار الصفا کے نام سے ادارۂ تحقیق و تصنیف کے زیرِ غور ہے۔

حضرت عزیز صفی پوری گو مشہور تو ہیں اپنے فارسی نعتیہ کلام ہیں، مگر اپنے ہم عمر بزرگ حضرت امیر مینائی کے اصرار سے اردو میں بھی آپ کے کلام کے دو دیوان ہیں۔ ان کی ایک اردو کی غزل یہاں لکھتا ہوں:۔

بُلا کے بات بھی کی اور مسکرا بھی دیا		کیا شہید بھی قاتل نے خوں بہا بھی دیا

گیا جو نامہ بر آیا بہت سراسیمہ		کہا کہ چاک کیا خط کو اور جلا بھی دیا

سنبھلتے حضرت موسیٰؑ مگر ستم یہ ہُوا		دکھا کے جلوۂ دیدار کچھ سنا بھی دیا

میں وہ چراغ ہوں جس کو فروغِ ہستی نے		قریبِ صبح کیا روشن اور بجھا بھی دیا

عزیزؔ ان کے کرم پر فدا نہ ہوں کیوں کر
کہ عشق دے کے مجھے عشق کا مزا بھی دیا

مولوی چراغ علی صاحب (ملاحظہ ہو مخزن الولایت اردو ترجمہ ۱۳۰۵ھ) شاگرد شاہ عبدالعزیز دہلوی کے ذرا تفصیلی حالات سے آگاہی بخشی جائے تو بڑی عنایت ہوگی۔

دُعا کا طالب

محمد خصلت حسین صابری۔ ناظم آباد۔ کراچی